’مودانی مہا گھوٹالہ‘ پر سیاست تیز

’انڈیا‘ کی حکومت بننے پر جے پی سی سے تحقیقات ہوگی: جے رام رمیش

نئی دہلی (ایجنسیاں)

کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے 22 مئی 2024 کو کہا کہ عام انتخابات میں انڈیا اتحاد بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتا نظر آ رہا ہے، ’مودانی مہا گھوٹالہ‘ کے سلسلے میں انکشافات کا پٹارہ بھی رفتار پکڑ رہا ہے۔ جے رام رمیش نے ایکس پر لکھا،’’ مودانی مہا گھوٹالہ کے سلسلہ میں آج ہونے والے انکشاف رفتار ہا رہا ہیں۔ ٹیپو کی رفتار بڑھتی جا رہی ہے۔ بہت جلد ایک بے پی سی سے اس کی پوری طرح سے تحقیقات کرے گی۔‘‘ جے رام رمیش نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا،’’ اڈانی کے ایک اور کارنامے کو لے کر انکشاف نامکمل رہا میں منظم جرائم اور معمولاتی رپورٹنگ پروجیکٹ (او سی آر پی) کی ایک تفتیشی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس میں پایا گیا ہے کہ 2014 میں اڈانی کی کمپنی نے انڈونیشیا سے تیسرے داموں ناقص کوائلی کا کوئلہ خریدا اور اسے تین گنا داموں پر خواہی شعبہ کے تمل ناڈو جنریشن اینڈ ڈسٹری بیوشن (ٹاکینڈکو) کو بیچ دیا۔ اڈانی نے ایسا کر کے 3 ہزار کروڑ روپے کا اضافہ منافع کمایا ہے۔‘‘ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ یہ وزیر اعظم کے قریبی دوستوں کے مدر ہونے کی ایک اور مثال ہے۔ ان لوگوں نے گزشتہ ایک دہائی میں قانون کی خلاف ورزی کر کے اور سب سے زیادہ کمزور ہندوستانیوں کا استحصال کر کے خود کو مالا مال کیا ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے سر پر وزیر اعظم کا ہاتھ ہے۔ دوسری طرف عام لوگوں کو سستی بجلی اور صاف ہوا جیسی بنیادی ضروریات کے لیے بھی جدوجہد کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے۔ فضائی آلودگی ہر سال 20 لاکھ ہندوستانیوں کی جان لے لیتی ہے۔ وزیر اعظم اور ان کے قریبی ساتھیوں کے لیے جو ’امرت کال‘ ہے باقی تمام ہندوستانیوں کے لیے ’وِش کال‘ (زہر کا دور) ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’وزیر اعظم بھلے ہی اڈانی کی ہندوستان میں اس کی تمام غیر قانونی سرگرمیوں کی تحقیقات کو روکنے میں مدد کر رہے ہیں لیکن انڈونیشیا اور دیگر ممالک سے آنے والی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ تفتیشی ایجنسیاں سچائی کو ظاہر کرنے کے کتنے قریب تھیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس کو اڈانی کے کول انوائسنگ کی تحقیقات کی اجازت دینے کا معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے لیکن اوسی سی آر پی کے دستاویزات دراصل یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بر سوں سے ہندوستان کی بانک کے نیچے اور انوائسنگ اور منی لانڈرنگ کا کھیل کس طرح جاری رہا۔‘‘ جے رام رمیش نے کہا کہ ’’اگلے مہینے جب اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ اقتدار سنبھالے گا تو ’مودانی مہا گھوٹالہ‘ کی تفتیش کے لئے ایک مہینے کے اندر بے پی جی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) تشکیل دی جائے گی۔ کوئلہ کی اور انوائسنگ 20 ہزار کروڑ غیر قانونی روپے کو اڈانی کی کمپنیوں کو 20000 کروڑ روپے کی غیر قانونی منتقلی، جس طرح سے مودی حکومت نے ہندوستانی کاروباروں کو اپنے اثاثے اڈانی کو فروخت کرنے پر مجبور کیا اور وزیر اعظم کے قریبی لوگوں کو مالا مال کرنے کے لیے بجلی کا رخ ہندوستانی سارقین کی طرف موڑ دیا۔

کانگریس کے منشور پر تبصرہ کرنے پر گرفتار سوشل میڈیا کے ’بھیکو مہاترے‘ کو ملی ضمانت

بنگلورو (یو این آئی)

کرناٹک کے بنگلورو کی ایک مقامی عدالت نے بدھ کو کانگریس کے منشور کے بارے میں مبینہ تبصرے کے الزام میں گواے گرفتار ونیت ٹانک عرف بھیکو مہاترے کو مجوری ضمانت دے دی۔ بنگلورو شہر کے 45 ویں ایڈیشنل چیف میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ (اے سی ایم ایم) کی عدالت نے سوشل میڈیا پر بھیکو مہاترے کے نام سے مشہور ٹانک کو مجوری ضمانت دے دی۔ انہیں کرناٹک پولیس نے گواے گرفتار کیا تھا۔ ان کے خلاف سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں 21 مئی کو معاملہ درج کیا گیا تھا۔ ٹانک کو لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے سے ٹھیک ایک دن قبل 19 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ایسے وقت میں ناقدین نے الزام لگایا کہ ان کی گرفتاری کانگریس پارٹی کے اتحادی رویہ کی عکاسی کرتی ہے۔ کچھ لوگوں نے اسے سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے دور میں 1975 میں ایمرجنسی کے دوران دیکھے گئے بجارانہ ہتھکنڈوں سے تشبیہ دی۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری وِنود تاوڑے نے ٹانک کی گرفتاری کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی، جب کہ پارٹی کے رکن اسمبلی تیجسوی سوریا نے کرناٹک ہائی کورٹ کی اس کیس کو خارج کرنے کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا، جسے انہوں نے سیاست پر مبنی معاملہ مانا تھا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ٹانک کی حمایت کا سیلاب سا آ گیا ہے۔ بڑی تعداد میں لوگ ان گرفتاری کے لیے کانگریس کی مذمت کر رہے ہیں۔ اپنی رہائی کے بعد ٹانک نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ کانگریس انہیں اپنی رائے کے اظہار کے لیے خاموش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ انہوں نے تمام دستیاب ذرائع سے قانونی سہارا لینے کا عزم ظاہر کیا اور کہا کہ ان کے بیانات نہ تو اشتعال انگیز تھے اور نہ ہی فرقہ وارانہ۔

بی جے پی کا ’اب کے بار 400 پار‘ کا نعرہ خیالی پلاؤ: تھرور

نئی دہلی (یو این آئی)

کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر ششی تھرور نے بدھ کو بی جے پی کے ’اب کے بار 400 پار‘ کے نعرے کو خیال سے بھرا ہوا قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب تک مکمل ہونے والے 5 مرحلوں کے انتخابات کے دوران اس پارٹی کے مضبوط گڑھ میں بھی ووٹنگ کے اعداد و شمار میں زبردست کمی دیکھی گئی ہے۔ مسٹر تھرور نے دہلی پردیش کانگریس کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مجھے گوا، پنے، ممبئی، ڈوڈرا، احمد آباد اور میری اپنی ریاست کیرالہ سمیت ملک کے بڑے حصوں میں انتخابی ماحول کا مشاہدہ کرنے اور ہم چلانے کا موقع ملا ہے۔ آج یہاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں بڑے اعتماد کے ساتھ کہوں گا کہ یہ پہلے ہی واضح تھا کہ بی جے پی کا ’اب کے بار 400 پار‘ کا نعرہ تصور سے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسری طرف کانگریس راجستھان، ہریانہ، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور یہاں تک کہ اتر پردیش میں پچھلی بار کے مقابلے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ مسٹر تھرور نے کہا کہ شروع رجحانات کو دیکھ کر ہمارا اعتماد مزید بڑھ گیا ہے۔ ہم انتخابات کے آخری دو مراحل میں صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کا بنیادی مقصد مرکز میں حکومت کو تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اب تک کے رجحانات سے پتہ چلتا ہے کہ بی جے پی کے مضبوط گڑھ میں بھی ووٹنگ کے اعداد و شمار میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔ دوسری جانب کانگریس اور ’انڈیا‘ کے اپوزیشن اتحاد میں جوش و خروش ہے اور لوگ بڑی تعداد میں اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے لیے باہر آ رہے ہیں۔

ساتویں مرحلے میں 57 سیٹوں کیلئے 904 امیدوار میدان میں

نئی دہلی (یو این آئی)

لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں 8 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 57 سیٹوں پر 904 امیدوار اپنی قسمت آزمائیں گے۔ اس مرحلے کے لیے ووٹنگ کل جون کو ہونی ہے۔ ان نشستوں کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 14 مئی تک کل 2105 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔ ان کی جانچ پڑتال کے بعد 954 کاغذات نامزدگی درست پائے گئے۔ نام واپس لینے کی آخری تاریخ کے بعد امیدواروں کی تعداد 904 رہ گئی ہے۔ اس مرحلے میں پنجاب اور اتر پردیش کی 13-13، مغربی بنگال کی 9، بہار کی 8، اوڈیشہ کی 6، جھارکھنڈ کی 4، جموں و کشمیر کی 3 اور چنڈی گڑھ کی ایک سیٹ کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ ساتویں مرحلے میں پنجاب کی 13 سیٹوں کے لیے سب سے زیادہ 598 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے اور اتر پردیش کی 13 سیٹوں کے لیے 495 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔ بہاری جہان آباد پارلیمانی سیٹ کے لیے سب سے زیادہ 73 کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہیں۔ پنجاب کی لدھیانہ نشست کے لیے 70 کاغذات نامزدگی داخل کرائے گئے۔ اس مرحلے میں ایک نشست پر مقابلہ کرنے والے امیدواروں کی اوسط تعداد 16 ہے۔

فضائیہ کے ہاکا بمبر جنگی میں ڈاکٹروں سے فون پر رہنمائی حاصل کریں گے

نئی دہلی (یو این آئی)

فضائیہ نے خدمات انجام دینے والے اپنے ہاکا بمبر اور ان کے اہل خانہ کو طبی بنگلی صورتحال کی صورت میں ٹیلیفون پر ماہر طبی رہنمائی تک رسائی فراہم کرنے کے لیے ایک ایمرجنسی میڈیکل سسٹم (ای ایم آر ایس) شروع کیا ہے۔ فضائیہ کے ترجمان نے بدھ کو بتایا کہ فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری نے بنگلورو میں ایئر فورس کے کمانڈ اسپتال میں اس مرکز کا افتتاح کیا۔ ای ایم آر ایس اپنی نوعیت کی پہلی ٹیلی فونک میڈیکل ہیلپ لائن ہے جو پورے ملک میں فضائیہ کے ہاکا بمبر اور ان کے اہل خانہ کی خدمت کے لیے 24 گھنٹے کام کر رہی ہے۔

پروفیسر محمد شکیل نے جامعہ کے قائم مقام وائس چانسلر کا سنبھالا چارج

نئی دہلی (ایس این بی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سول انجینئرنگ کے پروفیسر محمد شکیل نے بدھ کو قائم مقام وائس چانسلر کے طور پر چارج سنبھال لیا ہے۔ پروفیسر محمد شکیل یونیورسٹی کے مستقل وائس چانسلر کے چارج سنبھالنے تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔ پروفیسر شکیل اس وقت یونیورسٹی کے سینئر ترین پروفیسر ہیں۔ پروفیسر شکیل نے بی ٹیک اور ایم ٹیک علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) سے ڈگری اور بعد میں روڑکی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے نومبر 1986 میں جامعہ میں بطور لیکچرر شمولیت اختیار کی اور بعد میں بالترتیب 1992 اور 2000 میں ریڈر اور پروفیسر کے عہدے پر ترقی پائی۔ ان کے پاس تدریسی اور تحقیقی کا وسیع تجربہ ہے۔ وہ مختلف انتظامی عہدوں پر فائز رہے ہیں جیسے ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، کنٹرولر آف ایگزامینیشن، ڈائریکٹر، سینٹر فار ڈفنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن، چیئرمین، ڈیپارٹمنٹ آف سول انجینئرنگ اور بہت کچھ۔ وہ یونیورسٹی کی کئی اہم کمیٹیوں میں شامل رہے ہیں۔

قائم مقام وائس چانسلر کا چارج سنبھالنے کے بعد پروفیسر شکیل نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر طرح پر کوشش کریں گے۔ یونیورسٹی میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے انہیں مبارکباد دینے کے لیے وائس چانسلر کے دفتر کا دورہ کیا۔ جامعہ کے قائم مقام وائس چانسلر نے ایم تیم حیدر، ڈپٹی رجسٹرار-1 کو یونیورسٹی کا قائم مقام رجسٹرار مقرر کیا ہے تاکہ اگلے احکامات تک فوری طور پر کام کیا جا سکے۔ ادھر جامعہ ملیہ اسکول فزیکل ایجوکیشن انچرج اور سکبدوش محمد شکیل کی تقرری پر خوشی ظاہر کی اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ جامعہ کو مزید اونچائیوں پر لے جائیں گے۔

قائم مقام وی سی جامعہ ملیہ کی تقرری ہائی کورٹ سے منسوخ

ادارہ میں پروفیسر اقبال حسین کی تقرری قانون کے مطابق نہیں: جسٹس تشار

نئی دہلی (ایس این بی) ہائی کورٹ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قائم مقام وائس چانسلر کے طور پر پروفیسر اقبال حسین کی تقرری کو منسوخ کر دیا ہے۔ جسٹس تشار راؤ گیڈیلا نے کہا کہ پروفیسر حسین کی پروائس چانسلر اور چیرمین قائم مقام وائس چانسلر کے عہدے پر تقرری قانون کے مطابق نہیں ہے۔ جسٹس نے کہا کہ پروفیسر حسین کی تقرری قانون کے مطابق نہیں ہوئی ہے، اس لیے انہیں قائم مقام وائس چانسلر کے عہدہ پر رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے حسین کی تقرری کو ایسی صورت حال میں یونیورسٹی ایکٹ 2 کی شق (6) کی دفعات کے مطابق غلط قرار دیا۔ اس کے بعد جسٹس نے یونیورسٹی کے وزیٹر سے کہا ہے کہ وہ جامعہ ملیہ اسمبلی ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کریں اور انٹیگریٹی سسٹم کے تحت ایک ہفتہ کے اندر کسی اہل شخص کو وائس چانسلر کے طور پر مقرر کریں۔ اس کے بعد گیڈیلا وائس چانسلر کی تقرری کا عمل 2 ہفتوں میں شروع کیا جائے اور یہ عمل 30 دن میں مکمل کیا جائے۔ جسٹس نے یہ ہدایت 2 درخواستوں کی سماعت کے دوران دی ہے، جس میں جامعہ ملیہ کے تحت پروفیسر حسین کی تقرری کو غیر قانونی قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کو معلوم ہے کہ اس وقت کی وائس چانسلر اپنی مدت ملازمت پوری کرنے کے بعد عہدہ چھوڑنے والی ہیں، اس کے باوجود ریگلر وائس چانسلر کی تعیناتی کے حوالے سے کوئی اقدامات نہیں کیے گئے۔ اس بارے میں کوئی وضاحت نہیں کی گئی۔ مزید برآں سینئر ترین پروفیسر کو قائم مقام وائس چانسلر مقرر کرنے کے لیے اختیار نہیں تھی، کیونکہ وائس چانسلر کا عہدہ خالی نہیں رکھا جا سکتا۔ اس کے باوجود اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

نابالغہ کے اغوا کے ملزم کو جیل

نینی تال (یو این آئی) پولیس نے اترا کھنڈ کے رودر پور میں ایک نابالغہ کے اغوا کے ملزم کو عدالت میں پیش کر کے سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا ہے۔ ملزم نے شکایت کی۔ موصول اطلاع کے مطابق منگل کو رودر پور پولیس کالونی میں ایک نابالغہ کے اغوا کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ واقعہ کے مطابق آدرش اندرا پولیس کالونی کی رہائشی دوسین سنیتا اپنے گھر کے باہر کھیل رہی تھیں۔ گمری کی وجہ سے گلیوں میں ویرانی کا ماحول تھا۔ اسی دوران ایک نامعلوم شخص نے چھوٹی بچی کو اٹھایا اور اس کا منہ دبا کر بھاگنے لگا۔ اس سے پہلے کہ دوسری بہن کچھ سمجھ پاتی وہ کچھ دور جا چکا تھا۔ اس کی بڑی بہن نے شور مچانا شروع کر دیا۔ ہنگامہ سن کر آس پاس کے کچھ لوگ موقع پر پہنچ گئے اور ملزم کا پیچھا کرتے ہوئے نابالغ کو بچایا۔ ملزم کو بھی پکڑ کر تھانے لے آئے۔ پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔

’آج کا نوجوان پتھر کے بجائے ووٹ کا استعمال کرنا چاہتا ہے‘

جموں (یو این آئی)

پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں آج نوجوان پتھر اور بندوق کے بجائے ووٹ کا استعمال کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج نوجوان شوق سے نکلتے ہیں حکومت کو چاہئے کہ اس کا کام نہ ہونے دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مذہب کے نام پر لوگوں سے ووٹ مانگنے جا رہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز پونچھ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان پتھر اور بندوق کا نہیں بلکہ ووٹ کا استعمال کرنا چاہتا ہے، وہ شوق سے نکلتے ہیں اس کو ناکام نہیں ہونے دینا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا کہ پہلگام میں بھی سیاحوں پر حملہ نہیں ہوا ہے اس کی تحقیقات ہونی چاہئے کہیں اس کا تعلق اس جماعت کے ساتھ نہیں ہے جس نے جموں و کشمیر میں ملی ٹینسی کے لئے حوالا کا سب سے زیادہ پیسہ لایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے تعجب ہے کہ بی جے پی بھی اسی جماعت کا شی ساتھ دے رہی ہے۔ تعجب یہ تھی نے کہا کہ یہاں مذہب کے نام پر لوگوں سے ووٹ مانگے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج سے مانگے ہیں کہ حکومت پر پھر دوسرے کو روز قانونی خیالات ہیں جن کو آج کے پڑھے لکھے معاشرے میں تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

امت شاہ نے شوبھندو ادھیکاری کے گھر پر چھاپہ کے خلاف ممتا پر سخت تنقید کی

کولکاتا (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے شوبھندو ادھیکاری کے کرائے کے مکان پر پولیس کے چھاپے کے واقعہ کے تناظر میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے وزیر کے گھر پر 51 کروڑ روپے ملتے ہیں اور شوبھندو ادھیکاری کے گھر سے چار آنا روپے دیدی نہیں ملتے ہیں۔

پولس نے منگل کی دوپہر شوبھندو ادھیکاری کے کولاکھات کھر پر چھاپہ مارا۔ ندی گرام کے ممبر اسمبلی نے اس بارے میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں معاملے کو لے کر ایکشن کمیشن جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ شوبھندو ادھیکاری نے یہ بھی کہا کہ شاہ نے فون کر کے ان سے معاملے کے بارے میں دریافت کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اسے قومی سطح پر اٹھا رہی ہے۔ امت شاہ نے آج کاتھی جہاں ادھیکاری کے گھر سے ایک انتخابی جلسے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی کی حکومت بنرجی اور ممتا کی تنقید کی اور کہا کہ ممتا کو سرخ رو نہ کر پاؤ گے اگر 51 کروڑ سے ملتے ہیں۔ اور شوبھندو ادھیکاری کے گھر سے چار آنے بھی نہیں ملیں گے۔ اس کے بعد شاہ نے تنبیہ لہجے میں کہا کہ ممتا بنرجی اور ان کی انتظامیہ کچھ بھی کر لے کوئی فائدہ نہیں ہونے والا ہے۔ ہم زیادہ تعداد میں جیت رہے ہیں۔ شوبھندو ادھیکاری بڑے لیڈر بن رہے ہیں۔ کانتھی سے بی جے پی کے امیدوار سوومندو ادھیکاری میدان میں ہیں۔ اس موقع پر اسٹیج پر شوبھندو کے والد ششیر ادھیکاری بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ترنمول کانگریس بنگال سے 30 سیٹیں جیت جائے گی تو بنگال میں ترنمول کانگریس بکھر جائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ممتا کے ووٹ بینک کی وجہ بنگال میں دراندازی ہوئی ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر بھارت کے ہو گا۔ ممتا، رہے ہو گا۔ ہم اس کے ساتھ چلے جائیں گے۔ ایک بار پھر، شاہ نے الزام لگایا کہ بنگال کی حکمران پارٹی ووٹ بینک کی خاطر دراندازوں کو پناہ دے رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ سی اے بی بنگال میں ہوگا۔ شاہ نے بدعنوانی کے معاملے پر ممتا کی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ان مافیوں کو ڈھونڈنے کا کام کر رہی ہے۔

پی ٹی ایم کا خسارہ بڑھ کر 550 کروڑ روپے تک پہنچ گیا

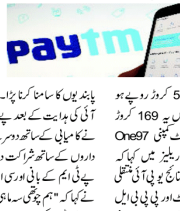

نئی دہلی (یو این آئی)

مارچ 2024 کو ختم ہونے والی پچھلی سہ ماہی میں پے ٹی ایم کا نقصان بڑھ کر 550 کروڑ روپے ہو گیا۔ پچھلے سال کی سہ ماہی میں یہ 169 کروڑ روپے تھا۔ پے ٹی ایم کی پیرنٹ کمپنی One97 کمیونیکیشنز نے آج کیے ریلیز میں کہا کہ "ہمارے Q4FY24 کے نتائج پر یو پی آئی فنٹکی وغیرہ کی وجہ سے عارضی رکاوٹ اور پی پی ایل پابندی کی وجہ سے مستقل رکاوٹ سے متاثر ہوئے۔" مزید نظر سہ ماہی میں آپریشنز سے حاصل ہونے والی آمدنی 3 فیصد سال سے کم کر 2,267 کروڑ روپے ہو گئی، جو پچھلے سال کی اسی سہ ماہی میں 2,334 کروڑ روپے تھی۔ اسے مالی سال 24-2023 میں ریزرو بینک آف انڈیا کی ذریعہ اس کی معاون فرم پے ٹی ایم پیمنٹ بینک پر پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ پی پی ایل اب آر بی آئی کی ہدایت کے بعد بے پی ایم نے کہا کہ اس نے کامیابی کے ساتھ دوسرے بینکوں اور شراکت داروں کے ساتھ شراکت داری شروع کی ہے۔ پے ٹی ایم کے بانی اور سی ای او وجے شیکھر شرما نے کہا کہ "ہم پختہ۔ سہ ماہی میں ہمارے کاروبار میں رکاوٹوں کی وجہ سے ہمیں آمدنی اور منافع پر قریبی مدت کے مالی اثرات کی توقع کرتے ہیں۔ اس میں پی پی ایل والیٹ آدھی ہونے کی وجہ سے مستحکم صورت حال پر پڑنے والے اثرات شامل ہیں۔

جے رام عوام کی طاقت کو چیلنج کر رہے ہیں: چندر شیکھر

شملہ، (یو این آئی)

ہاچل پردیش کانگریس کمیٹی کے درگنگ صدر اور ایم ایل اے چندر شیکھر نے کہا کہ یہ اپوزیشن لیڈر ہے رام کمار کا رہا عوامی پلیٹ فارم سے عوام کی طاقت کو چیلنج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹھاکر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے دیگر لیڈر 4 جون کو مجبوری طور پر منتخب کانگریس حکومت کو گرانے کی بات کر رہے ہیں جو کہ اسے عام کی توہین ہے۔ کہ اپنی پیسوں کی طاقت کے گھمنڈ کی وجہ سے بی جے پی لیڈر عوام کی طاقت کو بھی کچھ نہیں سمجھتے ہیں۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ ریاست کے عوام نے کانگریس کو پورے پانچ سال کے لیے حکومت بنانے کا مینڈیٹ دیا ہے لیکن بی جے پی مینڈیٹ کی توہین کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جتنی بھی سازشیں کر لے۔ موجودہ کانگریس حکومت اپنی 5 سالہ مدت ضرور پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹھاکر نے پہلے ملازمین پنشن کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کرو تبھی پنشن ملے گی، لیکن کانگریس نے حکومت کی تشکیل کے بعد پہلی ہی کابینہ میں ملازمین کو پرانی پنشن فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر اب ملازمین کو گمراہ کرنے کے لیے پرانی پنشن دینے کی بات کر رہے ہیں، وہ اس راجستھان میں بی جے پی کی حکومت بنتے ہی پرانی پنشن ختم کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈران کو بتانا چاہئے کہ راجستھان میں سرکاری ملازمین کی پنشن بند کیوں کی گئی۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ سال بھر بی جے پی لیڈر خواتین کو 1500 روپے پنشن دینے کے بارے میں سوال کرتے رہے لیکن جب کانگریس حکومت نے خواتین کو 1500 روپے ماہانہ دینے کی اسکیم شروع کی تو وہ بار بار الیکشن کمیشن کے پاس جا کر اسے رکوانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاچل بی جے پی لیڈر دہلی سے الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈال کر خواتین کی پنشن میں رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ جون کے مہینے میں خواتین کو ایک ساتھ دو ماہ کے لیے 3000 روپے فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی خواتین بی جے پی کو معاف نہیں کرنے والی ہیں اور کچھ جون کو انہیں سبق سکھانے کا فیصلہ کر چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے راے دہندگان لوک سبھا کی تمام 4 سیٹوں اور تمام 6 اسمبلی ضمنی انتخابات کی سیٹیں کانگریس کو دیں گے تو بی جے پی لیڈروں کے پیروں تلے سے زمین کھسک جائے گی۔

فلم اسٹار پون سنگھ کو بی جے پی نے ڈسپلن شکنی کے الزام میں پارٹی سے نکالا

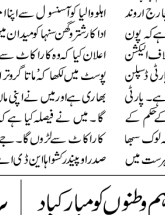

پٹنہ، (ایجنسیاں)

بی جے پی نے بھوجپوری سپر اسٹار پون سنگھ کو پارٹی سے نکال دیا ہے۔ وہ کاراکاٹ لوک سبھا سیٹ سے این ڈی اے کے امیدوار اوپیندر کشواہا کے خلاف آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ پون سنگھ کے خلاف بے کار والی ڈسپلن اور پارٹی خلاف سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر کی گئی ہے۔ انہیں بہار بی جے پی صدر سمراٹ چودھری کے حکم پر پارٹی سے نکالا گیا ہے۔ پارٹی سے بی جے پی کے ریاستی ہیڈکوارٹر کے انچارج اروند شرما کی طرف سے جاری کیے گئے اخراج کے حکم میں لکھا گیا ہے کہ پون سنگھ لوک سبھا انتخابات میں این ڈی اے کے مجاز امیدوار کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ان کا عام پارٹی خلاف ہے۔ انہوں نے یہ کام پارٹی ڈسپلن کے خلاف کیا ہے، جس کی وجہ سے پارٹی کی شبیہ خراب ہوئی ہے۔ پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے ریاستی صدر کے حکم کے مطابق انہیں بی جے پی سے نکالا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات 2024 کیلئے جاری کی گئی اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست میں بی جے پی نے مغربی بنگال کے آسنسول سے پون سنگھ کو ٹکٹ دیا تھا۔ بھوجپوری اسٹار نے ٹکٹ ملتے ہر بی جے پی اور پارٹی کی اعلیٰ قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آسنسول کے ساتھ اپنے رشتے کو مضبوط اور روزی روٹی کے رشتے کے بارے میں بھی بتایا تھا، مگر ٹکٹ ملنے کے ایک دن بعد ہی انہوں نے آسنسول سے الیکشن لڑنے سے معذوری ظاہر کر دی تھی۔ اس کے بعد بی جے پی نے ان کی جگہ ایس ایس اہلوالیا کو آسنسول سے اپنا امیدوار بنایا۔ بی ایم سی نے اس سیٹ سے فلم اداکار شترو گھن سنہا کو میدان میں اتارا ہے۔ پون سنگھ نے چند دنوں کے بعد اعلان کیا کہ وہ کارا کاٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ انہوں نے ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ’ماتا گوڑا! بھوجپوری ڈلینج ماں اس زمین سے کہیں زیادہ بھاری ہے اور میں نے اپنی ماں سے وعدہ کیا تھا کہ میں اس زمین کی خدمت کروں گا۔ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں 2024 کا لوک سبھا الیکشن بہار کے کارا کاٹ سے لڑوں گا۔ جے ماتا دی۔ کارا کاٹ راشٹریہ لوک مورچہ کے صدر اوپیندر کشواہا این ڈی اے کے امیدوار ہیں۔

’کانگریس فرقہ پرست، انتہائی ذات پات اور کنبہ پرست‘

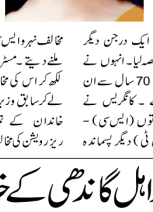

منڈی/ کلو (یو این آئی)

ہاچل پردیش کی منڈی لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کی امیدوار اور فلم اداکارہ کنگنا راوت نے بدھ کو انڈیا گروپ اور کانگریس پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ دونوں فرقہ پرست، انتہائی ذات پرست اور خاندان پرست ہیں۔ کنگنا نے آج ادے پور اور لاہول اسپتی کے ایک درجن دیگر مقامات پر انتخابی مہم میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے 70 سال سے ان مسائل پر سیاست کی ہے۔ کانگریس نے غریبوں، درج فہرست ذاتوں (ایس سی) - درج فہرست قبائل (ایس ٹی) دیگر پسماندہ طبقات کو دھوکہ دیا۔ کنگنا نے کہا کہ بھی الزام لگایا کہ کانگریس کے پاس صرف ایک ’ووٹ بینک‘ بچا ہے۔ آج یہ لوگ ’ووٹ بینک‘ کو خوش کرنے کے لیے مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن چھیننا اور بانٹنا چاہتے ہیں۔ اگر امبیڈکر نہ ہوتے تو ریزرویشن کے مخالف نہرو ایس سی۔ ایس ٹی کو ریزرویشن نہ ملنے دیتے۔ مسٹر نہرو نے وزرائے اعلیٰ کو خط لکھ کر اس کی مخالفت کی تھی۔ مسٹر نہرو سے لے کر سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی تک، اس خاندان کے تمام وزرائے اعظم نے ریزرویشن کی مخالفت کی۔

اوم برلا کی بدھ پورنیما کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد

نئی دہلی (ایس این بی) لوک سبھا کے اسپیکر نے بدھ پورنیا کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی ہے۔ اوم برلا نے اپنے پیغام میں کہا کہ بھگوان بدھ کی تعلیمات سے ہم فلسفیانہ، اخلاقی اور عملی علم حاصل کرتے ہیں۔ اس کی تعلیمات کا مقصد بنی نوع انسان کے لیے اخلاقی زندگی کا راہ ہموار کرنا، اس کے ذہن کے اندھیرے کو دور کرنا اور بالآ